صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 23 ستمبر 2015ء 8 ذوالحج 1436 ہجری 23 تبوک 1394 ھش جلد 65-100 نمبر 218

خدا پر پختہ یقین

ڈاکٹر ارونگ ولیم نابلاخ ماہر طبیعات لکھتا ہے:

مجھے خدا پر پختہ یقین ہے۔ میں اس غیر متزلزل عقیدے پر ایمان رکھتا ہوں، کیونکہ میں اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہوں کہ مثبت اور منفی برقیے، ابتدائی ذرات، اولین بیج یا سب سے پہلا دماغ یونہی کسی حادثے یا اتفاق سے پیدا نہیں ہو گئے میں اسے اس لئے مانتا ہوں کہ اس کی ذات کے ذریعہ ہی اس کائنات کی صحیح اور معقول توجیہہ ممکن ہے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 168، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"حقیقی نیکی کے واسطے یہ ضروری ہے کہ خُدا کے وجود پر ایمان ہو، کیونکہ مجازی حُکّام کو یہ معلوم نہیں کہ کوئی گھر کے اندر کیا کرتا ہے اور پسِ پردہ کسی کا کیا فعل ہے۔ اور اگرچہ کوئی زبان سے نیکی کا اقرار کرے، مگر اپنے دل کے اندر وُہ جو کچھ رکھتا ہے اس کے لیے اُس کو ہمارے مؤاخذہ کا خوف نہیں اور دُنیا کی حکومتوں میں سے کوئی ایسی نہیں جس کا خوف انسان کو رات میں اور دن میں، اندھیرے میں اور اُجالے میں، خلوت میں اور جلوت میں، ویرانے میں اور آبادی میں، گھر میں اور بازار میں ہر حالت میں یکساں ہو۔ پس دُرستی اخلاق کے واسطے ایسی ہستی پر ایمان کا ہونا ضروری ہے جو ہر حال اور ہر وقت میں اس کی نگران اور اس کے اعمال اور افعال اور اس کے سینہ کے بھیدوں کی شاہد ہے۔ کیونکہ دراصل نیک وہی ہے جس کا ظاہر اور باطن ایک ہو اور جس کا دل اور باہر ایک ہے۔ وہ زمین پر فرشتہ کی طرح چلتا ہے۔ دہریّہ ایسی گورنمنٹ کے نیچے نہیں کہ وُہ حُسنِ اخلاق کو پا سکے۔ تمام نتائج ایمان سے پیدا ہوتے ہیں۔ چنانچہ سانپ کے سُوراخ کو پہچان کر کوئی انگلی اس میں نہیں ڈالتا۔ جب ہم جانتے ہیں کہ ایک مقدار اسٹرکنیا کی قاتل ہے تو ہمارا اس کے قاتل ہونے پر ایمان ہے اور اس ایمان کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم اس کو مُنہ نہیں لگائیں گے اور مرنے سے بچ جائیں گے۔

انسان مصنُوع سے صانع کو اور تقدیر سے مُقدِّر کو پہچان سکتا ہے۔ لیکن اِس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے اپنی ہستی کے ثبوت کا ایک اور ذریعہ قائم کیا ہوا ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ قبل از وقت اپنے برگزیدوں کو کسی تقدیر سے اطّلاع دے دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہزاروں ایسے نشانات عطا کیے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا ہوتا ہے۔

تقدیر یعنی دُنیا کے اندر تمام اشیاء کا ایک اندازہ اور قانون کے ساتھ چلنا اور ٹھہرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس کا کوئی مُقدِّر یعنی اندازہ باندھنے والا ضرور ہے۔ گھڑی کو اگر کسی نے بالارادہ نہیں بنایا تو وُہ کیوں اس قدر ایک باقاعدہ نظام کے ساتھ اپنی حرکت کو قائم رکھ کر ہمارے واسطے فائدہ مند ہوتی ہے۔ ایسا ہی آسمان کی گھڑی کہ اُس کی ترتیب اور باقاعدہ اور باضابطہ انتظام یہ ظاہر کرتا ہے کہ وُہ بالارادہ خاص مقصد اور مطلب اور فائدہ کے واسطے بنائی گئی ہے۔ اس طرح انسان مصنُوع سے صانع کو اور تقدیر سے مُقدِّر کو پہچان سکتا ہے۔

لیکن اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے اپنی ہستی کے ثبوت کا ایک اور ذریعہ قائم کیا ہوا ہے۔ اور وُہ یہ ہے کہ وہ قبل از وقت اپنے برگزیدوں کو کسی تقدیر سے اطلاع دے دیتا ہے اور اُن کو بتلا دیتا ہے کہ فلاں وقت اور فلاں دن میں مَیں نے فلاں امر کو مقدّر کر دیا ہے چنانچہ وہ شخص جس کو خدا نے اس کام کے واسطے چُنا ہوا ہوتا ہے پہلے سے لوگوں کو اطلاع دے دیتا ہے کہ ایسا ہوگا اور پھر ایسا ہی ہو جاتا ہے جیسا کہ اُس نے کہا تھا۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی کے ثبوت کے واسطے یہ ایسی دلیل ہے کہ ہر ایک دہریّہ اس موقع پر شرمندہ اور لاجواب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو ہزاروں ایسے نشانات عطا کیے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی ہستی پر لذیذ ایمان پیدا ہوتا ہے۔ ہماری جماعت کے اس قدر لوگ اس جگہ موجود ہیں، کون ہے جس نے کم از کم دو چار نشان نہیں دیکھے اور اگر آپ چاہیں تو کوئی سو آدمی کو باہر سے بلوائیں اور اُن سے پُوچھیں۔ اس قدر احبار اور اخیار اور متقی اور صالح لوگ جو کہ ہر طرح سے عقل اور فراست رکھتے ہیں اور دُنیوی طور پر اپنے معقول روزگاروں پر قائم ہیں کیا ان کو تسلی نہیں ہوئی؟ کیا اُنہوں نے ایسی باتیں نہیں دیکھیں جن پر انسان کبھی قادر نہیں ہے؟ اگر ان سے سوال کیا جائے تو ہر ایک اپنے آپ کو اوّل درجہ کا گواہ قرار دے گا۔ کیا ممکن ہے کہ ایسے ہر طبقہ کے انسان، جن میں عاقل اور فاضل اور طبیب اور ڈاکٹر اور سوداگر اور مشائخ سجادہ نشین اور وکیل اور معزّز عہدہ دار ہیں بغیر پُوری تسلی پانے کے یہ اقرار کر سکتے ہیں کہ ہم نے اس قدر آسمانی نشان بچشمِ خود دیکھے؟ اور جبکہ وہ لوگ واقعی طور پر ایسا اقرار کرتے ہیں جس کی تصدیق کے لیے ہر وقت شخص مُکذب کو اختیار ہے، تو پھر سوچنا چاہیے کہ ان مجموعہ اقرارات کا طالب حق کے لیے اگر وہ فی الحقیقت طالب حق ہے کیا نتیجہ ہونا چاہیے۔"

(ڈائری حضرت مسیح موعود جولائی 1899ء)

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 9/اکتوبر 2015ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات وافضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

1۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

2۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

3۔ رخصت کے ایام خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

4۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

5۔ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کر لیں۔

6۔ قومی دیانت کا قیام کریں۔

باقی صفحہ 8 پر

عید مبارک

ادارہ الفضل کی طرف سے احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں عیدالاضحیٰ مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی حفاظت میں رکھے اور حقیقی عیدیں نصیب فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

بیوی کے حقوق کی ادائیگی میں خاوند کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 2 جولائی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

معاشرے میں عورتیں اور مرد زیادہ مکس اپ (mixup) ہونے لگ گئے ہیں۔اس سے کوئی یہ مطلب نہ لے لے کہ عورتوں کی مجلسوں میں بھی بیٹھنے کی اجازت مل گئی ہے اور بیویوں کی سہیلیوں کے ساتھ بیٹھنے کی بھی کھلی چھٹی مل گئی ہے۔خیال رکھنا بالکل اور چیز ہے اور بیوی کی سہیلیوں کے ساتھ دوستانہ کر لینا بالکل اور چیز ہے۔اس سے بہت سی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں کہ پھر بیوی تو ایک طرف رہ جاتی ہے اور سہیلی جو ہے وہ بیوی کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔مرد تو پھر اپنی دنیا بسا لیتا ہے۔لیکن وہ پہلی بیوی بیچاری روتی رہتی ہے اور یہ حرکت سراسر ظلم ہے اور اس قسم کی اجازت (۔) نے قطعاً نہیں دی۔کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں شادی کرنے کی اجازت ہے۔ یہاں ان معاشروں میں خاص طور پر احتیاط کرنی چاہئے۔اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں،اس بیوی کا بھی خیال رکھیں جس نے ایک لمبا عرصہ تنگی ترشی میں آپ کے ساتھ گزارا ہے۔آج یہاں پہنچ کر اگر حالات ٹھیک ہو گئے ہیں تو اس کو دھتکار دیں یہ کسی طرح بھی انصاف نہیں ہے۔

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے ایک دفعہ آپؐ کو کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ! خدا نے آپؐ کو اس قدر اچھی اچھی بیویاں عطا فرمائی ہیں۔اب اس بڑھیا (یعنی حضرت خدیجہؓ) کا ذکر جانے بھی دیں۔تو آپؐ نے فرمایا کہ نہیں نہیں۔خدیجہ اس وقت میری ساتھی بنی جب میں تنہا تھا۔وہ اس وقت میری سپر بنی جب میں بے یارو مددگار تھا۔وہ اپنے مال کے ساتھ مجھ پر فدا ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ نے ان سے مجھے اولاد بھی عطا کی۔انہوں نے اس وقت میری تصدیق کی جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا۔ (مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 6 صفحہ 188 مطبوعہ بیروت)

تو یہ ہے اسوہ حسنہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا۔لیکن مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے اور ایسے معاملات سن کر بڑی تکلیف ہوتی ہے،طبیعت بعض دفعہ بے چین ہو جاتی ہے کہ ہم میں سے بعض کس طرف چل پڑے ہیں۔بیوی کی ساری قربانیاں بھول جاتے ہیں حتیٰ کہ بعض تو اس حد تک کمینگی پر آتے ہیں کہ بیوی سے رقم لے کر اس پر دباؤ ڈال کر اس کے ماں باپ سے رقم وصول کر کے کاروبار کرتے ہیں یا زبردستی بیوی کے پیسوں سے خریدے ہوئے مکان میں اپنا حصہ ڈال لیتے ہیں اور پھر اس کو مستقل دھمکیاں ہوتی ہیں اور بعض دفعہ تو حیرت ہوتی ہے کہ اچھے بھلے شریف خاندانوں کے لڑکے بھی ایسی حرکتیں کر رہے ہوتے ہیں۔ایسے لوگ کچھ خوف خدا کریں اور اپنی اصلاح کریں۔ورنہ یہ واضح ہو کہ نظام جماعت،اگر نظام کے پاس معاملہ آجائے تو کبھی ایسے بیہودہ لوگوں کا ساتھ نہیں دیتا نہ دے گا اور پھر یہی نہیں کہ لڑکے خود کرتے ہیں بلکہ ایسے لڑکوں کے ماں باپ بھی ان پر دباؤ ڈال کے ایسی حرکتیں کرواتے ہیں۔وہ بھی یاد رکھیں کہ ان کی بھی بیٹیاں ہیں اور ان سے بھی یہی سلوک ہو سکتا ہے اور اگر بیٹیاں نہیں ہیں۔جن کی تکلیف کا احساس ہو،بعضوں کے بیٹے ہوتے ہیں اس لئے ان کو بیٹیوں کی تکلیف کا پتہ ہی نہیں لگتا تو یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو تو جان دینی ہے۔اس کے حضور تو حاضر ہونا ہے۔ (روزنامہ الفضل 21 ستمبر 2004ء)

اداریہ

نابینا رہبر۔محترم حافظ محمد رمضان صاحب

انسان اللہ تعالیٰ کی شاہکار تخلیق ہے۔بے شمار خوبیوں اور لاتعداد صلاحیتوں کا مالک ہے۔احسن تقویم میں پیدا کیا گیا اور عالم صغیر بنایا گیا یعنی انسان اپنی ذات میں ایک کائنات ہے۔اس کی اگر کوئی ایک صلاحیت یا نعمت اللہ تعالیٰ واپس لے لیتا ہے۔تو اس کی جگہ دسیوں منفرد صلاحیتوں سے نواز بھی دیتا ہے اور اس کی مثالیں ہمیں عام نظر آتی ہیں جب بعض معذوروں سے محیر العقول کارنامے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

ایسی ہی ایک مثال محترم حافظ محمد رمضان صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ کی ہے۔

آپ باوجود نابینا ہونے کے بلند پایۂ عالم دین تھے۔قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود پر بہت عبور حاصل تھا۔حضور کا عربی اور اردو منظوم کلام بکثرت یاد تھا جنہیں اپنے وعظوں اور درسوں میں نہایت بلند آہنگی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔آپ کا شمار خوش الحان واعظوں میں ہوتا تھا۔تقسیم ہند سے پہلے حیدر آباد دکن میں رمضان المبارک میں نماز تراویح کے دوران قرآن کریم سنانے کے کئی مواقع آپ کو میسر آئے۔جماعت کے خلاف اعتراضات کا جواب دینے میں ید طولیٰ حاصل تھا۔خندہ پیشانی اور علمی کمالات کے باعث آپ کے تعلقات کا حلقہ بہت وسیع تھا۔خالد احمدیت مولانا ابوالعطاء صاحب نے آپ کی وفات پر لکھا:

”محترم حافظ محمد رمضان صاحب اپنے ظرف کے مطابق حضرت حافظ روشن علی صاحب کے قدم پر چلے ہیں اور انہوں نے کافی حد تک اس رنگ کو اپنا لیا تھا جس سے طبیعت میں خوشی ہوتی تھی۔ان کی قراءت قرآن پاک کو سننے کے لئے خاص اہتمام سے دوست حاضر ہوتے تھے۔حافظ صاحب مرحوم عالم باعمل تھے۔بہت دعاگو تھے۔سلسلہ کے لئے بہت غیرت مند تھے۔کلمۂ حق کہنے میں بڑی جرأت رکھتے تھے۔طبیعت میں بڑی ظرافت تھی۔موقعہ کے مناسب بہت سے لطائف بھی سنایا کرتے تھے۔“

حافظہ غیر معمولی تھا اور قوت لمس بھی بلا کی تھی۔ہاتھ ٹٹول کر بتا دیتے کہ کون ہے۔کتاب مفتاح القرآن (شائع کردہ کتاب گھر قادیان) کی تدوین میں آپ نے بھی حصہ لیا تھا۔آپ کے زمانہ طالب علمی میں مدرسہ احمدیہ کے طلباء نے بزم احمد کے نام سے ایک انجمن کی بنیاد رکھی جس کے پریذیڈنٹ حافظ بشیر احمد صاحب جالندھری اور مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر اور سیکرٹری مولوی محمد اسماعیل صاحب ذبیح تھے۔حافظ صاحب اس انجمن کے روح رواں تھے۔

اخبار ”نوائے وقت“ 20 فروری 1968ء میں حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم کی نسبت حسب ذیل دلچسپ نوٹ شائع ہوا۔

”ہمارے وطن عزیز میں کثرت سے معذور افراد پائے جاتے ہیں۔بہت ہی کم معذور ہوں گے جنہیں مختلف حرفے سکھا کر اس قابل بنا دیا گیا ہو کہ وہ باعزت روزی کما سکتے ہوں اپنے دیش میں اکثر جب معذوروں کو بھیک کے لئے ہاتھ پھیلاتے دیکھتی ہوں تو مجھے اپنے گاؤں کا ایک واقعہ یاد آجاتا ہے۔واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ ایک روز جب لوگ اپنے گاؤں کی بیت الذکر میں نماز ادا کر رہے تھے تو یکدم کیا دیکھتے ہیں کہ تیز آندھی چلنے لگی ہے اور آندھی بھی ایسی کہ آج تک زندگی میں نے ایسی آندھی نہیں دیکھی اس وقت آناً فاناً مکمل اندھیرا ہو گیا اور اتنا سخت اندھیرا تھا کہ بلاشبہ اپنی انگلی بھی نظر نہیں آتی تھی اس وقت سب نمازی بہت گھبرائے اور فکر مند ہوئے کہ اب گھر کیسے پہنچیں گے اتنے میں ایک نابینا حافظ قرآن محمد رمضان نامی کھڑے ہوئے اور لوگوں سے کہا کہ سب میرے پیچھے کھڑے ہو کر لائن بنا لیں اور پشت سے ایک دوسرے کو پکڑ لیں میں سب کی رہنمائی کروں گا اور بس اپنا اپنا نام بولتے جائیں میں سب کو ان کے گھروں تک پہنچا دوں گا۔چنانچہ ایسا ہی ہوا حافظ صاحب لائن کے آگے گاڑی کے انجن کی طرح چل پڑے اور سب لوگ حافظ صاحب کے پیچھے ایک دوسرے کو پکڑے ہوئے چلتے رہے۔جس کا گھر آجاتا حافظ صاحب دروازے پر دستک دیتے اور اس سے کہتے کہ بھئی لو! اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ اس طرح حافظ صاحب نے تیس کے قریب آدمیوں کو ان کے گھروں میں پہنچا دیا اور ایک جگہ بھی غلطی نہ کی۔

آپ 13 مارچ 1968ء کو دنیا سے رخصت ہو گئے۔ (تاریخ احمدیت جلد 24 صفحہ 707)

امانت کے باریک راز

زندگی کے نجی پہلوؤں کی حفاظت کے متعلق رسول اللہؐ کی تعلیم

عبدالسمیع خان

حضرت عمرؓ کی بیٹی حضرت حفصہؓ کے خاوند خنیس بن حذافہؓ جنگ بدر کے بعد فوت ہوگئے تو حضرت عمرؓ نے ان کی شادی کا ارادہ کیا۔ وہ حضرت عثمانؓ سے ملے اور انہیں اپنی بیٹی حضرت حفصہؓ کا رشتہ پیش کیا۔ حضرت عثمانؓ نے معذوری ظاہری کی۔ پھر حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکرؓ سے یہی درخواست کی تو وہ خاموش رہے اور کوئی جواب نہ دیا۔ حضرت عمرؓ نے دل میں اس کا برا منایا لیکن ابھی کچھ ہی دن گزرے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حفصہؓ کے لئے نکاح کا پیغام بھیجا۔ جب شادی ہوگئی تو حضرت ابوبکرؓ نے اپنی خاموشی کی وجہ بتائی اور فرمایا کہ رسول کریم ﷺ نے حفصہ سے شادی کا ذکر فرمایا تھا اس لئے میں نے رسول کریمؐ کا راز فاش کرنا پسند نہیں کیا لیکن اگر رسول کریمؐ یہ شادی نہ کرتے تو پھر میں ضرور حفصہ سے شادی کر لیتا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی غزوہ بدر)

راز امانت کے بارہ میں یہ وہ تعلیم ہے جو رسول اللہؐ نے اپنے صحابہ کو دی اور ہر دوسرے مضمون کی طرح اسے بھی کمال کو پہنچا دیا۔ آپؐ نے فرمایا:

''المستشار مؤتمن''

(ترمذی کتاب الادب باب المشورہ)

ترجمہ: جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہوتا ہے یعنی نہ صرف وہ پوری طرح امانت کے حقوق ادا کرتے ہوئے کامل خلوص اور دیانتداری کے ساتھ مشورہ دے بلکہ اس کی رازداری بھی رکھے۔

اسی طرح مجالس کو امانت قرار دیا اور فرمایا المجالس بالامانۃ مجالس امانت ہیں سوائے تین قسم کی مجالس کے، ناجائز خون بہانے پر مشورہ ہو، بدکاری کا منصوبہ ہو یا ناحق مال دبانے کا پروگرام ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب نقل الحدیث)

پھر فرمایا:

جب کوئی شخص کسی سے بات کرے اور پھر دوسری طرف متوجہ ہو جائے تو یہ بات بھی امانت ہے اور اس کی رازداری فرض ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب نقل الحدیث)

حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

یہ بہت بڑی خیانت ہے کہ تو اپنے بھائی کو ایک بات بتائے جس میں وہ تجھے سچا سمجھ رہا ہو مگر دراصل تو اس میں جھوٹا ہو۔

(مسند احمد۔ حدیث نمبر 16977)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی مرد کسی عورت سے تعلقات قائم کرتا ہے پھر وہ اس کے راز افشاء کرتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک شریر ترین لوگوں میں ہے۔

(مسلم کتاب النکاح باب تحریم افشاء سر المرءۃ حدیث نمبر 2597)

دوسری روایت میں ہے کہ:

اس راز کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک عظیم ترین امانتوں میں شمار کیا جائے گا۔

(مسلم کتاب النکاح حدیث 2598)

پھر اس مضمون کو آگے بڑھاتے ہوئے کسی کا خط بغیر اجازت کے پڑھنے سے بھی منع فرمایا۔ رسول اللہؐ کا ارشاد ہے۔

من نظر فی کتاب اخیہ بغیر اذنہ فانما ینظر فی النار۔

(سنن ابوداؤد کتاب الوتر باب الدعاء)

جس نے اپنے بھائی کے خط پر بلا اجازت نظر ڈالی تو گویا وہ آگ کو دیکھ رہا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی عالمی نظر

یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ہدایت اس زمانہ کی ہے جب تحریر اور خط وکتابت کا زیادہ رواج نہیں تھا مگر ہمارے آقا و مولیٰ کی نظر آئندہ آنے والے تمام زمانوں پر تھی اور ان تمام زمانوں کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے آپ مصلح اعظم بنا کر بھیجے گئے تھے۔

دوسروں کے معاملات میں غیر ضروری تجسس اور اس سے ناجائز فائدہ اٹھانے کی بیماری جتنی اس زمانے میں پھوٹی ہے غالباً اس سے پہلے کبھی نہیں تھی اور اس کی جو نئی نئی بھیانک شکلیں سامنے آرہی ہیں وہ بھی پہلے ظاہر نہیں ہوئی تھیں خواہ وہ ٹیلی فون ٹیپ کرنے سے عبارت ہوں یا خفیہ تصاویر بنا کر بلیک میلنگ سے متعلق ہوں۔ ان تمام کا علاج رسول اکرم ﷺ کی اس ہدایت میں مضمر ہے کہ تجسس نہ کرو اور پردہ پوشی سے کام لو اور یہ آپ کا غیر معمولی احسان ہے جو آپؐ نے بنی نوع انسان پر فرمایا اور اس بارہ میں آپؐ ہر دوسرے نبی سے ممتاز ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رسول اللہ ﷺ کی اس امتیازی شان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے پردہ پوشی کے مضمون کو درجہ کمال تک پہنچا دیا ہے جب میں نے یہ ذکر کیا کہ باقی انبیاء کی نصیحتیں دیکھ لیں اور مقابلہ کرکے دیکھیں تو بعض غیر مذاہب والے جب اس بات کو سنتے ہیں یا سنیں گے تو وہ سمجھتے ہوں گے کہ شاید اپنے نبی کی تعریفیں تو ہر ایک کرتا ہی ہے مگر جب میں مضمون بیان کر رہا ہوں تو اس پر دیانتداری سے غور تو کرکے دیکھیں کوئی ایسی مثال تو نکال کے دکھائیں کہ کسی دنیا کے نبی نے پردہ پوشی کے مضمون کو اس شان سے بیان کیا ہو اور اس تفصیل سے بیان کیا ہو اور اس گہری حکمت اور فراست سے بیان ہوا۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو تعلیم اتری ہے اس نے اس کے سارے پہلوؤں کو ڈھانپ لیا ہے۔ ''ولا تجسسوا'' فرمایا کہ ذکر کرنا تو بعد کی بات ہے نظر ہی نہ ڈالو۔ تلاش ہی نہ کرو۔ تمہارے سامنے اگر کسی کی کمزوری آجاتی ہے تو اس سے بھی آنکھیں بند کرنے کی کوشش کرو۔ بعض معاملات میں اس کی اجازت نہیں ہے اس کا ذکر بھی ضروری ہے لیکن وہ بعد میں کروں گا عام طور پر جو بھائیوں کی کمزوریاں ہیں ان کے متعلق یہ تعلیم ہے اور اس ضمن میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے تعلیم کو اس حد تک آگے بڑھا دیا ہے کہ وہ زمانہ جبکہ خط وکتابت کا رواج ہی نہیں تھا اور **شاذ کے طور پر لوگ خط لکھا کرتے تھے اس وقت یہ تعلیم دی کہ کسی کا خط نہ پڑھو** حالانکہ یہ مضمون آج کے زمانے سے تعلق رکھتا ہے اور آج بھی بہت بیوقوف اور متجسس لوگ ایسے ہیں جو چوری ایک دوسرے کے خط پڑھتے پھر ان کو احتیاط سے کھولتے اور اسی طرح بند کرتے ہیں اور بتاتے ہیں گویا ہمیں پتہ نہیں لگا اور گھر میں بہو بیٹیوں کے ساتھ یہ سلوک کرتے ہیں۔ بعض لوگ گھر میں کسی کی بیٹی آجائے تو یہ دیکھنے کے لئے کہ اپنے ماں باپ کو کیا لکھتی ہے یا اس کے ماں باپ اس کو کیا لکھتے ہیں وہ اس کے خطوں کو اس طرح خفیہ خفیہ کھولتے اور اس کے ارادوں کو معلوم کرتے ہیں حالانکہ یہ شدید گناہ ہے۔ ایسی بات ہے جیسے جہنم کی آگ اپنی آنکھوں کے لئے مانگی جائے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے بڑی تنبیہ کے ساتھ اس بات کو منع فرمایا ہے۔

آجکل ایک ایسی چیز بھی ایجاد ہوچکی ہے جو اس زمانے میں نہیں تھی مگر خط کا مضمون اس پر بھی حاوی ہے اور وہ ٹیلیفون ہے۔ بعض لوگ بڑی عمر کو پہنچ جاتے ہیں لیکن ایسے بیوقوف اور بیمار ہوتے ہیں کہ ان کو مزا ہی اس بات میں آتا ہے یہی چسکا بنایا ہوا ہے زندگی کا کہ گھر بیٹھے لوگوں کے فون سن رہے ہیں اور یورپ میں تو ایسے لوگ ہیں جن کا پیشہ ہی یہ بن چکا ہے کہ بعض آلات کے ذریعہ وہ لوگوں کے فون سنتے ہیں۔ چنانچہ انگلستان میں ایک مشہور واقعہ ہوا جس کے ساتھ سارے ملک میں بڑی دیر تک شور پڑا رہا کہ ایک شہزادی کے ٹیلیفون کو ایک ظالم آدمی نے اس طرح بعض خاص آلات کے ذریعہ سننا شروع کیا اس کی ریکارڈنگ کی اس ریکارڈنگ کو اخبارات کے سامنے بیچا اور اس بے چاری کی اس طرح اس کی بدی اور فطری کمزوری کی تشہیر کی اور انہوں نے ٹیلیفون کال کی بڑی قیمت مقرر کر دی کہ یہ پیسے دو گے تو پھر تمہیں ہمارا وہ ٹیلیفون نمبر ملے گا جہاں تم کچھ دیر کے لئے وہ ریکارڈنگ سن سکو گے جو اس شہزادی نے اپنے طور پر کسی سے کی تھی اور پتا لگا کہ اتنا زیادہ کالوں کا رجحان تھا کہ وہ فون بار بار ڈراپ کر جاتا تھا اور بڑی بڑی رقمیں خرچ کرکے لوگ چسکے لینے کے لئے اس پرائیویٹ گفتگو کو سنتے تھے تو دیکھیں **حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے انسان کے ذاتی امور کی حرمت کو کس شان سے بیان فرمایا** ہے۔ کیسی پاکیزہ سوسائٹی کو جنم دیا ہے جس کا تصور آج چودہ سو سال بعد بھی ایسے ملک میں بھی موجود نہیں جو اپنے آپ کو سویلائزیشن کے بلند ترین مقام پر بیان کرتا ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ ڈیماکریسی اور انسان کے ذاتی حقوق کے جیسے ہم علمبردار ہیں ایسے دنیا میں اور کوئی نہیں اور امر واقعہ بھی یہ ہے کہ دنیا کی نسبتوں سے جیسا انگلستان کو ڈیماکریسی کے اوپر فخر کا حق ہے ویسا دنیا میں کسی اور قوم کو نہیں ہوسکتا لیکن یہ کہ باوجود نفسی آزادی اور نفسی حق کی حفاظت کا وہ تصور وہاں نہیں ملتا جو چودہ سو سال پہلے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمارے سامنے پیش فرمایا اور اس میں جیسا کہ میں نے خط کے تعلق میں بیان کیا ہے۔ ٹیلیفون کال، الگ بیٹھ کر باتیں کرنا یہ ساری چیزیں شامل ہوجاتی ہیں۔ ہر تجسس سے آپ کو روکا گیا ہے اور ساتھ یہ نصیحت فرمائی گئی ہے کہ اگر سن لو تو پھر اپنے تک رکھو پھر پردہ دری نہ کرنا۔ جہاں یہ خوشخبری دی ہے کہ اگر تم پردہ پوشی کرو گے تو اللہ قیامت کے دن تمہاری پردہ پوشی فرمائے گا وہاں اس میں یہ تنبیہ بھی شامل ہے کہ اگر پردہ دری کرو گے تو قیامت کے دن تمہاری پردہ پوشی کی کوئی ضمانت نہیں ہے اور جس کی قیامت کے دن پردہ دری ہوگی اس کی دنیا میں بھی پردہ دری ہوتی ہے۔

پس اس بہت ہی پاک اور گہری نصیحت کو اپنے معاشرہ کی اصلاح کے لئے غیر معمولی اہمیت دیتے ہوئے اختیار کریں اگر آپ ان چند نصیحتوں کو اختیار کریں۔ جن کا میں نے ذکر کیا ہے اور ایسی بہت سی ہیں جن کا بعد میں انشاء اللہ اس خطبات کے سلسلے میں ذکر آتا رہے گا تو آپ اپنے معاشرے کو جنت نشان معاشرہ بنا سکتے ہیں۔ اپنی طبیعت کے تجسسات پر نفرت کی نگاہ ڈالیں ان کو چھوڑیں۔ یہ کمینی لذتیں ہیں ان سے کوئی فائدہ نہیں۔ ان سے گھروں کے امن اٹھ جاتے ہیں۔ ایک بھائی کو اپنے بھائی پر اعتماد باقی نہیں رہتا۔ ایک بہو کو اپنے خسر یا اپنی ساس پر اعتماد باقی نہیں رہتا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ سارے میری جستجو میں ہیں اس طرف لگے ہوئے ہیں کہ کسی طرح میری کوئی مخفی بات کسی کے علم میں آجائے۔ چنانچہ یہ ہوتا ہے اور اس حد تک ہوتا ہے کہ بعد میں جب مقدمات چلتے ہیں تو بعض دفعہ مجھے لکھا جاتا ہے کہ ہم نے خود اس بہو کا خط پکڑا ہوا ہے اس میں یہ بات لکھی ہوئی تھی اب بتائیں ہمارا رویہ درست ہے کہ نہیں۔ ان کو میں کہتا ہوں تمہارا رویہ تم جو کچھ کہو ایک شیطانی رویہ تھا۔ تمہیں کوئی حق نہیں تھا کہ اپنی بہو کے ایسے خط کو پڑھو اور کوئی حق نہیں ہے کہ اب اسے عدالتوں یا میرے سامنے پیش کرو۔

پس حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی نصیحتوں کو غیر معمولی اہمیت دیں۔ آپ کی چھوٹی چھوٹی نصیحتوں میں بھی قیامت تک کے لئے بنی نوع انسان کی امن کی ضمانتیں دی گئی ہیں۔ اس ضمانت کے نیچے آجائیں اسی کا سایہ ہے جو امن بخشے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 مئی 1994ء ص 9)

صحابہ رسولؐ کی تربیت

ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے ایک امیر سریہ کے نام کچھ ہدایات لکھیں اور فرمایا کہ فلاں مقام پر پہنچنے سے پہلے اسے نہیں پڑھنا۔ چنانچہ جب وہ اس جگہ پہنچ گئے تو وہ خط پڑھ کر سنایا اور رسولؐ اللہ کی ہدایات سے مطلع کیا۔

(بخاری کتاب العلم باب مایذکر فی المناولۃ)

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ تشریف لائے۔ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا۔ آپؐ نے ہم سب کو سلام کیا اور مجھے اپنے ایک کام کے لئے بھیجا اور اس وجہ سے میں اپنی ماں کے پاس دیر سے پہنچا۔ میری ماں نے مجھ سے دیر سے آنے کی وجہ پوچھی تو میں نے جواب دیا کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے کسی کام کے لئے بھیجا تھا۔ میری ماں نے پوچھا۔ وہ کیا کام تھا؟ میں نے جواب دیا۔ ایک راز کی بات تھی۔ میری ماں نے کہا۔ تو پھر رسولؐ اللہ کا راز کسی کو نہ بتائیو۔ حضرت انسؓ نے یہ واقعہ بیان کرتے ہوئے اپنے ملازم ثابت سے فرمایا اے ثابت! اگر وہ راز کی بات میں کسی کو بتا سکتا تو تجھے ضرور بتا دیتا۔

(مسلم کتاب الفضائل باب فضائل انس)

حضرت مسیح موعود اور آپ کے رفقاء کا اسوہ

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں بعض دشمنوں نے کسی غیر کے نام آپ کا خط پڑھا اور غلط نتائج نکال کر اس کے متعلق لوگوں کو بہکایا تو حضور نے اپنی کتاب سرمہ چشم آریہ میں اس پر سخت گرفت کی اور ان کی شرافت کو ابھارا اور فرمایا کہ نجی خطوط کا بلا اجازت کھولنا جرم ہے۔

(شحنۂ حق ص39)

آپ نے یہی تربیت اپنے رفقاء کی فرمائی کہ اجازت کے بغیر کسی کا خط نہ کھولا جائے۔

حضرت منشی ظفر احمد صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ وہ قادیان میں حضرت مسیح موعود کے خطوط کے جوابات دینے پر مامور تھے۔ وہ حضور کو خط پڑھ کر سناتے اور جو جواب حضور لکھواتے وہ لکھ کر بھیج دیتے۔

ایک دن ڈاک میں ایک خط آیا جس پر لکھا تھا کہ اس خط کو حضرت مسیح موعود کے سوا کوئی نہ کھولے۔ حضرت منشی صاحب نے وہ خط حضور کے سامنے رکھ دیا۔ حضور کے پوچھنے پر عرض کیا کہ اس خط پر یہ لکھا ہوا ہے۔ حضور نے خط واپس حضرت منشی صاحب کو دیا اور فرمایا آپ ہی پڑھیں ہم اور آپ کوئی دو ہیں۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص49 مؤلفہ ملک صلاح الدین صاحب اکتوبر 1957ء)

یہی نمونے حضور کے دوسرے رفقاء نے پیش کئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

میں نے آج تک اپنی کسی بیوی کا کوئی صندوق کبھی ایک مرتبہ بھی کھول کر نہیں دیکھا۔

(مرقاۃ الیقین ص140 اکبر شاہ خان نجیب آبادی۔ طبع سوم 1979ء۔ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور)

پھر فرماتے ہیں:۔

میں نے اپنی بیوی کی چیزیں کبھی نہیں دیکھیں نہ ہمیں اب تک معلوم ہے کہ ان کے پاس کتنے ٹرنک، برتن، کپڑے چیزیں ہیں۔ ہمیں کیا ضرورت ہے کہ خواہ مخواہ عورتوں کی باتوں میں دخل دیں۔

فرمایا بلکہ میں اپنی بیوی کی کوٹھڑی کی جانب بھی کم ہی جاتا ہوں۔ (بدر 15 اگست 1912ء ص3)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تربیت اور اپنے اسوہ کا ذکر کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

ہم نے تو اپنے گھروں میں یہی دیکھا ہے کہ جو بچپن سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تربیت تھی وہ یہی تھی کہ دوسرے کا خط چاہے بالکل قریبی ہو وہ بھی نہیں پڑھنا۔ چنانچہ میں نے کبھی اپنی بیوی کا خط نہیں پڑھا سوائے اس کے کہ وہ خود پڑھاویں۔ اپنی بچیوں کا کبھی خط نہیں پڑھا سوائے اس کے کہ وہ خود پڑھائیں اور وہ امانت کی طرح جس طرح بند سربمہر تحریریں ہیں وہ ان کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 31 مارچ 1993ء)

جھگڑوں کی بیخ کنی

حقیقت یہ ہے کہ شوہروں کی طرف سے بیویوں کے خطوط پڑھنا جھگڑوں کا ایک اہم موجب ہے اور ان تمام مکروہات سے نجات کے لئے رسولؐ اللہ کی پاک تعلیم اور نیک نمونہ ہی مشعل راہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

بعض دفعہ میں نے دیکھا ہے کہ خاوند اور بیوی میں جھگڑے کی بنا یہ ہوتی ہے کہ بعض خاوند اپنی بیویوں کے خطوط پڑھ لیتے ہیں اور خطوط میں سے وہ غلط نتائج نکالتے ہیں اور اسی پر فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ بعض دفعہ خط آپ لکھ رہے ہوتے ہیں تو پیچھے آکر پڑھ رہے ہوتے ہیں وہ ویسے ہی اعصاب شکن عادت ہے، نہایت ہی بیہودہ ذلیل حرکت ہے۔ کبھی کوئی آکے کھڑا ہو تو غصہ آتا ہے کہ یہ کیا حرکت ہے۔ آنحضرت ﷺ ...... نے سب کے ذاتی انفرادی حقوق کی ضمانت دی ہے اور بہت ہی پاکیزہ تعلیم ہے۔ کیسی عمدہ حفاظت والی تعلیم ہے جس کے اندر آنے سے انسان کو امن نصیب ہوتا ہے۔ جس کسی کی تحریر ہو جب تک اس کی طرف سے اجازت نہ ہو اس وقت تک کسی دوسرے کو اس تحریر کو پڑھنے کی اجازت نہیں ہے وہ امانت ہے...... اپنے معاشرے میں ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے اس سے معاشرے میں حسن پیدا ہوگا اور امن پیدا ہوگا''۔ (روزنامہ الفضل ربوہ 31 مارچ 1993ء)

ہزار درود ہوں اس رحمت عالم پر جس نے امن اور طمانیت کی یہ باریک راہیں دکھائیں اور ان پر عمل کرنا سکھایا۔

☆......☆......☆

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت خان غلام محمد خان صاحب نیازی، میانوالی

رفیق حضرت اقدس مسیح موعود

حضرت خان غلام محمد خان نیازی صاحب ولد مکرم غلام حسن خان نیازی صاحب میانوالی کے رہنے والے تھے۔ آپ کی شادی حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب یکے از 313 (بیعت: 1890۔ وفات: یکم فروری 1943ء مدفون بہشتی مقبرہ قادیان) کی بڑی صاحبزادی سے ہوئی، یہ آپ کی دوسری شادی تھی۔ حضرت مولانا غلام حسن خان صاحب کی چھوٹی صاحبزادی حضرت سیدہ سرور سلطان جہاں بیگم صاحبہ کی شادی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کے ساتھ ہوئی اس لحاظ سے آپ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے ہم زلف تھے۔

حضرت خان غلام محمد خان صاحب نہایت نیک، عجز و انکسار کے پیکر، حضرت اقدس مسیح موعود کے سچے عاشق، خلافت کے فدائی، سلسلہ احمدیہ کے پُرجوش داعی الی اللہ اور بہترین منتظم تھے۔ آپ پہلے سٹی سکول بنوں میں ہیڈ ماسٹر تھے (میانوالی پہلے صوبہ NWFP موجودہ خیبر پختون خواہ سے ملحق تھا اور ضلع بنوں کا حصہ تھا، 1901ء میں اس کو الگ ضلع بنا کر صوبہ پنجاب میں شامل کر دیا گیا۔) 1907ء میں میانوالی میں قائم ہونے والے ایک نئے گورنمنٹ ہائی سکول کے پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے۔ آپ کی بیعت کا اندراج اخبار الحکم میں یوں درج ہے:

غلام محمد صاحب نمبردار۔ بلوخیل ضلع میانوالی تحصیل وڈاک خانہ ایضاً ہیڈ ماسٹر سٹی سکول بنوں

(الحکم 24 جولائی 1901ء صفحہ 15 کالم 2)

قبول احمدیت کے بعد اس کی اشاعت میں بھرپور حصہ لیا، اکثر خط لکھ کر اپنے واقف کاروں کو دعوت الی اللہ کرتے اور اپنے خطوں میں قرآنی آیات و احادیث کے علاوہ حضرت اقدس کے پاکیزہ اشعار و تحریرات کا بھی خوب استعمال کرتے۔ آپ کے چند خطوط پرانے لٹریچر میں محفوظ ہیں۔ ایک مرتبہ آپ نے اپنے ایک استاد کو خط لکھا جس میں پہلے قرآن کریم سے انسان کے بجسد عنصری آسمان پر جانے کی نفی ثابت کی اور پھر لفظ نزول کی حقیقت بیان کی اور آخر پر لکھا:

''خلاصہ اس تمام تقریر کا یہ ہے کہ چونکہ آپ میرے استاد ہیں اور حج کے لیے بھی تیار ہیں لہٰذا میں آپ کی خدمت میں باادب گذارش کرتا ہوں کہ آپ جانے سے پہلے کتاب حقیقۃ الوحی کا جو خدمت میں روانہ کرتا ہوں، خوب مطالعہ کریں اور پھر سوچیں کہ کیا یہ مسیح برحق ہے یا نہیں؟ یا وہی مسیح نہیں جس کی...... انتظار ہے۔ میں خدا کی قسم کھا کر آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ وہی ہے جس کے آنے کا...... انتظار تھا...... اور میں وقتاً فوقتاً اپنے استادوں کو اور مکرموں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں کہ وہ اس نعمت عظمیٰ سے محروم نہ جائیں اور آپ بھی اگر حدیث مَنْ لَّمْ یَعْرِفْ ...... پر غور کریں تو آپ کے ذمہ بھی ایک بڑا بھاری فرض ہو جاتا ہے کہ اس مدعی کے دعویٰ میں ضرور غور کریں......

خداوند تعالیٰ آپ کو بصیرت کی آنکھیں عطا کرے اور آپ بعد از مطالعہ کتاب امام وقت کو پہچان کر حج پر روانہ ہوں۔

خاکسار غلام محمد احمدی ہیڈ ماسٹر میانوالی''

(بدر 3 اکتوبر 1907ء صفحہ 2)

ایک دفعہ میانوالی کے کسی شخص نے ایک اخبار میں سلسلہ احمدیہ کے خلاف مضمون چھپوایا جس میں اُس نے آپ کے ساتھ گفتگو کا بھی حوالہ دیا، اُس کی خلاف حقیقت باتوں کا جواب آپ نے فوری طور پر اخبار بدر میں شائع کرایا۔ اسی مضمون میں آپ لکھتے ہیں:

''ہم نے تو حضور والا جناب (مراد حضرت مسیح موعود۔ ناقل) کے کئی ایک نشان بچشم خود ایسے دیکھے ہیں اور روز دیکھتے ہیں کہ اگر ادھر کی اُدھر ہو جاوے تو ہمارے ایمان میں حضور کی صداقت کی بابت ذرا بھر یاس نہیں گزرتا اور نہ ان شاء اللہ گزرے گا۔''

(بدر 22 اگست 1907ء صفحہ 8)

کتاب سوانح فضل عمر میں صوبہ سرحد کے ایک معزز دوست غلام محمد خان صاحب کے حوالے سے ایک ایمان افروز واقعہ درج ہے، اغلباً اس سے مراد آپ ہی ہیں، واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع تحریر فرماتے ہیں:

''میاں محمد عبداللہ صاحب حجام کی ایک روایت بڑی بصیرت افروز ہے جو انہوں نے کچھ عرصہ قبل راقم الحروف سے بیان کی۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ قادیان میں حضرت میاں شریف احمد صاحب کی کوٹھی حجامت بنانے کی غرض سے گئے تو دورانِ انتظار صوبہ سرحد کے ایک معزز دوست غلام محمد خان صاحب بھی ملاقات کی غرض سے تشریف لے آئے لیکن کرسی کے اوپر بیٹھنے کی بجائے بڑے عاجزانہ رنگ میں زمین پر بیٹھ رہے، جب حضرت میاں شریف احمد صاحب باہر تشریف لائے تو تیزی

سے بڑھ کر اُن کو اٹھایا کہ اوپر تشریف رکھیں لیکن وہ زمین پر بیٹھنے پر مصر رہے، بالآخر حضرت میاں صاحب کے اصرار کے بعد گزارش کی کہ دراصل میرے دل پر ایک واقعہ کا بڑا گہرا اثر ہے اس لیے میں اپنے لیے خاکساری کو ہی پسند کرتا ہوں اور وہ واقعہ یہ سنایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی زندگی میں جب کبھی ہم قادیان آتے تو ہمیشہ ایک بوڑھے آدمی کو بڑی عاجزی اور انکساری کے ساتھ جوتیوں میں بیٹھے ہوئے دیکھتے، جب حضور کا وصال ہوا تو ہم بھی جلد از جلد قادیان پہنچے تا کہ اپنے محبوب کا آخری دیدار کر سکیں۔ قادیان پہنچتے ہی ہمیں خبر ملی کہ بہشتی مقبرہ کے ملحقہ باغ میں جماعت کے نئے امام خلیفۃ المسیح بیعت لے رہے ہیں چنانچہ ہم بھی دوڑتے ہوئے وہاں حاضر ہوئے لیکن ہمارے تعجب کی کوئی انتہا نہ رہی جب دیکھا کہ وہی جوتیوں میں بیٹھنے والا بوڑھا حضرت مسیح موعود کے پہلے خلیفہ کی حیثیت سے بیعت لے رہا تھا۔ میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ یہ بتاتے ہوئے اُن پر سخت رقت طاری ہوگئی اور روتے ہوئے کہا کہ اس وقت ہم نے سوچا کہ اللہ کی شان ہے کہ مسیح موعود کی جوتیوں میں بیٹھنے والا یہ بوڑھا آج مسند خلافت پر رونق افروز ہے۔‘‘

(سوانح فضل عمر جلد اول صفحہ 349,350 از حضرت مرزا طاہر احمد صاحب)

حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات کے بعد خلافت پر ایمان لاتے ہوئے پختگی سے اس پر قائم ہوگئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے درس قرآن سے استفادہ کے لیے قادیان حاضر ہوتے، ایک مرتبہ آپ نے درس قرآن سے مستفیض ہونے کے لیے قبل از وقت ہی میانوالی کے دیگر احباب کے ساتھ پروگرام بنایا اور دوسروں کو بھی اس میں شامل کرنے کی غرض سے اخبار میں چھپوایا جس سے آپ کے عشق قرآن اور خلافت کے ساتھ تعلق کا اندازہ ہوتا ہے، آپ نے ایڈیٹر اخبار بدر کو لکھا:

’’اخی المکرّم

السلام علیکم............

میانوالی سے ہم یہ اشخاص یعنی غلام محمد ہیڈ ماسٹر، مولوی رحیم بخش تھرڈ ماسٹر اور منشی غلام نبی ورنیکلر ٹیچر، موسم گرما کی رخصتوں کے ایام میں قرآن پڑھنے کے لیے طیار ہیں، اسی طرح اگر اور مدرس لوگ موسم گرما کی تعطیلوں میں فائدہ اٹھانا چاہیں تو حضرت صاحب کی خدمت میں یہ عرضداشت پیش کیا جاوے کہ ہم کو چھ ہفتہ کی رخصتوں میں کم از کم پندرہ سیپارے اوّل قرآن کے پڑھائے جاویں۔ امید ہے مدرس بہت شامل ہو جاویں گے......

(1) غلام نبی مدرس گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی

(2) محمد رحیم بخش تھرڈ ماسٹر

(3) غلام محمد ہیڈ ماسٹر

(4) حیدر علی مدرس گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی‘‘

(اخبار بدر 30 جنوری 1913ء صفحہ 10 کالم 2,3)

چنانچہ آپ اسی سال درس قرآن کے لیے حاضر ہوئے اور آپ کا نام شاملین درس قرآن میں ’’ماسٹر غلام محمد ہیڈ ماسٹر میانوالی‘‘ درج ہے۔

(بدر 21/اگست 1913ء صفحہ 6)

دسمبر 1913ء میں پنجاب کے لیفٹیننٹ گورنر Sir Michael Francis O'Dwyer نے گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی کا دورہ کیا اور سکول کے حسن انتظام پر خوشنودی کا اظہار کیا، اخبار الفضل نے ’’ایک احمدی ہیڈ ماسٹر کے کام پر ہز آنر کی رائے‘‘ کی سرخی سے یہ نوٹ شائع کیا:

’’ماسٹر غلام محمد صاحب ایم اے ہماری جماعت کے ایک نہایت مخلص اور پر جوش ممبر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کی سچائی کے پھیلانے کا خاص جوش عنایت فرمایا ہے۔ آپ میانوالی ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب ہیڈ ماسٹر ہیں۔ حال ہی میں لیفٹیننٹ گورنر صاحب پنجاب نے میانوالی سکول کا معائنہ کیا ہے اور سکول کی نسبت اپنی رائے تحریر فرمائی ہے جو مندرج ذیل ہے، ہم ماسٹر صاحب کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہیں۔

’’اس سکول کا معائنہ کر کے اور لڑکوں کو انعام تقسیم کر کے میں بہت ہی خوش ہوا، اس سکول نے بہت بڑی ترقی کی ہے اور بھی کر رہا ہے۔ موجودہ ہیڈ ماسٹر (غلام محمد خان صاحب ایم اے) کے زیر اہتمام جنہوں نے اس سکول کا چارج 1907ء میں سکول کے افتتاح پر ہی لیا، یہ سکول بہت بڑی ترقی کر رہا ہے۔ یہ بہت ہی قابل تعریف بات ہے کہ یہ سکول اپنے ڈویژن میں کیا پڑھائی اور کیا کھیل میں جو میرے نزدیک دراصل سکول کا ماٹو ہے، اول درجہ پر ہے۔ 20 ہزار روپیہ سکول کے مزید کمروں اور بورڈنگ ہوسٹل کے واسطے حال ہی میں منظور ہوا ہے۔ سکول کا ضبط اور اس کی تمام حالت بہت ہی اچھی ہے‘‘۔

(دستخط ہز آنر) ایم۔ ایف اوڈوائر۔ لیفٹیننٹ گورنر پنجاب۔ تاریخ 3/دسمبر 1913ء‘‘

(اخبار الفضل 17 دسمبر 1913ء صفحہ 11 کالم 3)

حضرت خان غلام محمد خان صاحب نے 30/اکتوبر 1940ء کو میانوالی میں وفات پائی، آپ کی وفات پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے نے آپ کے متعلق درج ذیل مضمون تحریر فرمایا:

خان صاحب مرحوم میرے ہم زلف تھے اور گو عمر میں مجھ سے کافی بڑے تھے مگر میری اور ان کی شادی (جو دراصل ان کی دوسری شادی تھی) ایک ہی دن اکٹھی ہوئی تھی جس کو آج چونتیس سال سے زائد عرصہ گزرتا ہے۔

خان غلام محمد خان صاحب موصوف ابتداء میں میانوالی کے سرکاری سکول میں ہیڈ ماسٹر ہوتے تھے اور بہت کامیاب اور ہر دلعزیز ہیڈ ماسٹر سمجھے جاتے تھے۔ اس کے بعد وہ ای۔ اے۔ سی کے انتخاب میں آگئے اور کئی سال کی ملازمت کے بعد باعزت ریٹائر ہوئے مگر خوش قسمتی سے ریٹائر ہونے کے جلد بعد بھکر ضلع میانوالی کے قرضہ بورڈ میں چیئرمین مقرر ہوگئے اور اسی زمانہ میں وفات پائی۔

مرحوم کی طبیعت بہت سادہ اور صاف گو تھی اور طبیعت میں کسی قسم کا تکبر نہیں پایا جاتا تھا بلکہ ہر طبقہ کے لوگوں کے ساتھ برادرانہ اور بے تکلفانہ انداز میں ملتے تھے، طبیعت میں دیانت داری کا جذبہ بھی غالب تھا چنانچہ ملازمت کے دوران میں جہاں سینکڑوں ڈگمگا دینے والے موقعے پیدا ہوتے رہتے ہیں، ہمیشہ اپنے دامن کو پاک رکھا بلکہ غرباء اور مظلوموں کی امداد کا اچھا نمونہ دکھایا۔

مرحوم پرانے احمدی تھے اور حضرت مسیح موعود کے ساتھ بہت محبت رکھتے تھے چنانچہ آپ کے الہامات اور عربی کتب کو ہمیشہ بڑے شوق اور محبت کے ساتھ زیر مطالعہ رکھتے تھے اور حضرت مسیح موعود کی عربی تصنیفات سے از حد متاثر تھے چنانچہ اکثر کہا کرتے تھے کہ میں نے تو ایم اے کا امتحان بھی حضرت مسیح موعود کی عربی کتب کی برکت سے پاس کیا تھا، اپنے بڑے دو بچوں کو بھی گھر میں حضرت مسیح موعود کی عربی کتب درساً پڑھائی تھیں۔ جب تذکرہ شائع ہوا تو اس وقت مرحوم اتفاق سے قادیان میں تھے، مجھے کہہ کر بڑے شوق سے اس کی ایک کاپی منگوائی اور میں اگر بھولتا نہیں تو ایک رات کے دوران میں شروع سے لے کر آخر تک سب پڑھ ڈالی۔ (دعوت الی اللہ) کا بھی شوق تھا اور اپنے مخصوص پٹھانی انداز میں اکثر (دعوت الی اللہ) کرتے رہتے تھے بلکہ اگر کسی جلسہ میں شریک ہوں اور وہاں کوئی (دعوت الی اللہ) کا موقعہ پیدا ہو یا پیدا کیا جا سکے تو فوراً کھڑے ہو کر دو چار منٹ کے لیے کلمہ حق پہنچا دیتے تھے۔ ایک دفعہ مشہور عیسائی سوسائٹی مسمی وائی ایم سی اے (YMCA) کے جلسہ میں چلے گئے اور صدر مجلس سے کہہ کر دو منٹ کی اجازت حاصل کی کہ میں حضرت مسیح کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں اور پھر حضرت مسیح موعود کی (دعوت الی اللہ) شروع کر دی۔

حضرت خلیفہ اول کی وفات پر جب جماعت میں اختلاف ظاہر ہوا تو خان صاحب نے فوراً حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور گو شروع شروع میں بعض رشتہ داروں کی مخالفت کی وجہ سے کچھ دب دب کر رہے لیکن اخلاص میں فرق نہیں آیا چنانچہ جب ای اے سی کا امتحان دیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں چند نب بھجوا کر دعا کی درخواست کی اور عرض کیا کہ ان نبوں پر دعا فرمائیں تا کہ میں ان سے اپنے پرچے لکھوں چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں سے خدا نے کامیابی عطا فرمائی اور اس کا وہ ہمیشہ فخر کے ساتھ ذکر کیا کرتے تھے۔

جب سال رواں کے شروع میں قبلہ حضرت مولوی غلام حسن خان صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی تو خان صاحب مرحوم اس پر بہت خوش ہوئے اور پے در پے دو خطوں میں میرے پاس اپنی خوشی کا اظہار کیا چنانچہ ایک خط میں لکھتے ہیں:

’’آغا جان کی بیعت کا میں نے 25/1/40 کے الفضل میں پڑھ لیا تھا، مجھے پڑھ کر بہت خوشی ہوئی، میں نے خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی بیعت 1914ء میں اس بیت کو مدنظر رکھ کر کی تھی کہ

دور اُو چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

......حضرت مسیح موعود کے خاندان سے مجھے ہمیشہ محبت رہی ہے اور لاہور میں حضرت مسیح موعود کے خاندان کے کسی ممبر کو جب وہ میرے گھر پر آیا، موجب برکت سمجھتا رہا ہوں اور جلسہ پر بھی گاہے بگاہے قادیان آتا رہا ہوں، اس دفعہ بھی میری خواہش تھی لیکن بوجہ ضعف و بیماری نہ آ سکا، دعا کریں کہ آئندہ توفیق عطا ہو...... آغا جان صاحب نے ’’میری بیعت‘‘ والے مضمون میں جو 2/2/40 کے الفضل میں چھپا ہے، دو الہامات حضرت مسیح موعود سے نئی توجیہہ کی ہے لیکن ان کا خیال اس الہام کی طرف نہیں گیا کہ ’’خدا ...... کے دو فریقوں میں سے ایک کے ساتھ ہوگا‘‘ اور ہر طرح خیریت ہے‘‘۔

خان صاحب مرحوم نے مرض کاربنکل سے 30 ستمبر 1940ء کو اپنے وطن میانوالی میں بعمر 65 سال وفات پائی۔ کئی سال سے ذیابیطس کی تکلیف تھی مگر کبھی اس کی پروا نہیں کی اور نہ ہی باوجود ڈاکٹروں کے مشورہ کے کبھی کوئی پرہیز کیا، آخر کاربنکل نے حملہ کیا اور چند روز بیمار رہ کر داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے......

اپنی اولاد کے حق میں مرحوم ایک بہت اچھے باپ تھے اور ہمیشہ اپنے آپ کو تکلیف میں ڈال کر ان کی بہبودی کے لیے کوشاں رہتے تھے اور دنیوی بہبودی کے ساتھ ساتھ اولاد کی دینی بہبودی کا بھی خیال رہتا تھا چنانچہ جب دو بڑے لڑکے بالغ ہوگئے تو خود انہیں ساتھ لے کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی بیعت کروائی اور قادیان جاتے رہنے کی بھی تاکید کرتے رہتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑی ہیں......‘‘ (الفضل 12/اکتوبر 1940ء صفحہ 4)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120187 میں ظافر فیروز

ولد عامر احمد قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظافر فیروز گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120188 میں ولید احمد

ولد طاہر سعید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120189 میں اظہر احمد

ولد ظفر اقبال قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر احمد گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120190 میں مصور احمد

ولد مظفر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120191 میں سلیمان یوسف

ولد محمد یوسف قوم گل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیمان یوسف گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120192 میں حیدر اللہ قیصرانی

ولد جاوید اقبال قیصرانی قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حیدر اللہ قیصرانی گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120193 میں حافظ حارث احمد

ولد رفاقت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ حارث احمد گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120194 میں نفیس الحسنین ظفر

ولد احمد اللہ ظفر قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نفیس الحسنین ظفر گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120195 میں نعیم احمد بھٹی

ولد ناصر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120196 میں کامران احمد ناصر

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کامران احمد ناصر گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120197 میں رمیض احمد چیمہ

ولد نعیم احمد اعجاز قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رمیض احمد چیمہ گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120198 میں انیس الرحمٰن

ولد حبیب الرحمٰن قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انیس الرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد بلال ولد شیخ حارث احمد

مسل نمبر 120199 میں عثمان احمد

ولد محمد اکرم اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم جامعہ سینئر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عثمان احمد گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔رضوان احمد ملک ولد ملک امان اللہ

مسل نمبر 120200 میں محمد عثمان

ولد محمود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم جامعہ سینئر عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/ اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد عثمان گواہ شد نمبر 1۔حافظ منیب احمد ناصر ولد فرید احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ثاقب احمد بلال ولد شیخ حارث

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

26 ستمبر 2015ء

12:40 am	عیدالاضحیٰ کے پروگرام
12:55 am	Magic Show
1:15 am	درس ملفوظات
1:30 am	Kids Time
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
3:20 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	یسرنا القرآن
5:55 am	خطبہ عیدالاضحیٰ 25 ستمبر 2015ء
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:45 am	الترتیل
12:15 pm	لجنہ اماء اللہ اجتماع 2 نومبر 2008ء
1:15 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:55 pm	سوال و جواب (اردو زبان میں)
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
6:30 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
7:00 pm	Shotter Shondhane Live
9:05 pm	راہ ہدیٰ Live
10:35 pm	الترتیل
11:10 pm	World News
11:30 pm	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع

27 ستمبر 2015ء

12:30 am	Faith Matters
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:30 am	Story Time
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
5:10 am	World News
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
6:05 am	الترتیل
6:35 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
8:55 am	Shotter Shondhane
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:20 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:45 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	حضور انور کی لجنہ اماء اللہ سے ملاقات
1:05 pm	Faith Matters
2:05 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جون 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:10 pm	حضور انور کی لجنہ اماء اللہ سے ملاقات
8:50 pm	Hotel de Glace
9:25 pm	سیرت صحابیاتؓ
10:00 pm	Kids Time
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:20 pm	حضور انور سے ملاقات

28 ستمبر 2015ء

12:00 am	Hotel de Glace
12:35 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am	سیرت صحابیاتؓ
2:15 am	Open Forum
2:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
4:05 am	سوال و جواب 19 مارچ 1994ء
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور سے لجنہ اماء اللہ کی ملاقات
7:00 am	سیرت صحابیاتؓ
7:35 am	Hotel de Glace
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
8:50 am	Open Forum
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع پیس کانفرنس 26 مارچ 2011ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ ملاقات
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جون 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)
3:55 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:05 pm	Marvellous Marble
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:10 pm	درس ملفوظات
5:30 pm	الترتیل
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:05 pm	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
8:15 pm	Marvellous Marble
8:55 pm	راہ ہدیٰ
10:25 pm	الترتیل
11:05 pm	World News
11:25 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع پیس کانفرنس

29 ستمبر 2015ء

12:05 am	صومالیہ سروس
12:45 am	درس ملفوظات
1:00 am	حسن بیان
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء
4:05 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:15 am	Marvellous Marble
5:00 am	World News
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس حدیث
5:45 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کا خطاب بر موقع پیس کانفرنس
7:00 am	Kids Time
7:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 11 دسمبر 2009ء
8:40 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:05 am	طب و صحت
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
11:40 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جاپان۔ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کی کلاس 7 نومبر 2013ء
12:35 pm	Persecution of Ahmadies
1:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:00 pm	سوال و جواب۔ 19 مارچ 1994ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 ستمبر 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
5:45 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	Faith Matters
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	Spanish Service
8:35 pm	آؤ اردو سیکھیں
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:00 pm	براہین احمدیہ
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	World News
11:20 pm	جاپان۔ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ کی کلاس

عیدالاضحیٰ

عید کی قربانیاں مقبول ہوں
ہو ہمیں حاصل خدا کا پیار بھی
عید کی خوشیوں میں شامل کر غریب
ان سے ہمدردی کا کر اظہار بھی

خواجہ عبدالمومن

ولادت

مکرم محمود احمد خورشید صاحب منان آئسکریم گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔
میری بیٹی مکرمہ صدف احمد صاحبہ اہلیہ مکرم یوسف خان صاحب مربی سلسلہ ایکواڈور جنوبی امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10 ستمبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فواد احمد یوسف نام عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی بھی منظوری عطا فرمائی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، صحت و سلامتی والی لمبی عمر والا، خلافت کا وفادار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

بقیہ از صفحہ 1: یوم تحریک جدید

7۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

8۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

9۔ تحریک جدید کے اعلان سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے احباب جماعت کو اپنے تنازعات ختم کرنے کی خصوصی تحریک فرمائی تھی۔ موجودہ دور میں اس کی طرف بھی احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی جائے۔

نوٹ:۔ اگر کسی وجہ سے 9/ اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک ربوہ)

کار برائے فروخت

ایک عدد کار ہنڈا سٹی، پٹرول 1300cc، آٹو میٹک ماڈل 2005ء رجسٹرڈ لاہور سلور گرے کلر میں فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب حسب ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔ 0331-3894938

درخواست دعا

مکرم عبدالسمیع لنگاہ صاحب کارکن دفتر صدر عمومی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے کزن مکرم نعیم اقبال صاحب ولد مکرم محمد حفیظ صاحب آف ادرحمہ مرگی کے شدید اٹیک کی وجہ سے علیل ہیں اور آئی سی یو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سلطان احمد صاحب ابن مکرم غلام محمد صاحب مرحوم دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم نور محمد اشرف صاحب شدید علالت کے بعد اللہ کے فضل سے شفایاب ہو کر اپنے گھر منتقل ہو گئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آئندہ بھی ہر پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ سمیت مختلف اضلاع میں بارش

مورخہ 21 ستمبر کی رات سے وقفہ وقفہ سے جاری بارشوں نے پنجاب، خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان کے بہت سے شہروں میں جل تھل ایک کر دیا۔ جس سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ نیز کراچی میں گرد آلود ہواؤں اور ہلکی بارش سے موسم کی سختی میں کمی واقع ہوئی ہے۔ ربوہ میں 21 ستمبر کی رات سے ہلکی اور 22 ستمبر کی صبح 6 بجے سے تیز بارش کا سلسلہ جاری ہے۔

بازیافتہ بیگ

مکرم رضوان احمد باجوہ صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ شکور پارک ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو مورخہ 19 ستمبر 2015ء کی رات کو شکور پارک کی گلی میں سے ایک بیگ ملا ہے جس میں ضروری چیزیں ہیں۔ جس کا ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کرلیں۔

موبائل نمبر 0333-2866481

الفضل کی خریداری بڑھائیں

مجلس شوریٰ 2013ء میں پیش ہونے والی دوسری تجویز اردو زبان پر عبور حاصل کرنے کی ضرورت کے بارے میں تھی۔ مجلس شوریٰ کے منظور شدہ فیصلہ جات کے مطابق روزنامہ الفضل اردو زبان کی ترویج میں قابل تعریف کردار ادا کر رہا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ الفضل کی خریداری کو بڑھایا جائے اور اس کے استفادے کی طرف جماعت توجہ کرے۔ اگر ایک خریدار اخبار پڑھ لینے کے بعد دوسرے گھرانے کو مہیا کردے اسی طرح اس کو آگے مہیا کیا جاتا رہے تو استفادہ میں وسعت پیدا ہوگی۔ مجلس شوریٰ کے اس فیصلہ کی تعمیل میں احباب جماعت سے گزارش ہے کہ الفضل کی خریداری کو بڑھائیں اور اس کا فیض عام کریں۔

(ایڈیٹر روزنامہ الفضل)

تعطیل

مورخہ 24 تا 26 ستمبر 2015ء ملک بھر میں عیدالاضحیٰ کی رخصتوں کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 ستمبر

طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:54
زوال آفتاب	12:00
غروب آفتاب	6:07

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23 ستمبر 2015ء

6:30 am	گلشن وقف نو
9:15 am	مناسک حج
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے 26۔ جولائی 2008ء
2:00 pm	سوال وجواب
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 30۔ اکتوبر 2009ء
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل

اٹھوال فیبرکس
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
بوتیک ہی بوتیک اتحاد کاٹن 4P بے بی پرنٹ کاٹن اور لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ڈسکاؤنٹ مارٹ
تمام احمدیوں کو عیدالاضحیٰ مبارک ہو
پرفیوم، جیولری، کاسمیٹکس
رعایت ہی رعایت
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

وردہ فیبرکس
ریڈی میڈ بوتیک 3P سوٹ 1350 روپے میں حاصل کریں۔ یہ آفر عید تک ہے۔
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے۔

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہوچکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
2 فی کلو کی سہولت سے عوام کو بھی فائدہ رہے گا
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0321-9990169

مکان برائے فروخت
محلہ دارالصدر شمالی میں واقع ایک کنال پر تعمیر شدہ مکان قطعہ نمبر 14/1 جس میں ٹیلی فون + میٹھا پانی + سوئی گیس بمعہ بجلی برائے فروخت ہے۔
Tel:047-6211921,Mob:0346-2951286

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ
پکی پکائی دیگوں اور آرڈر پر دیگوں کی تیاری کا مرکز
معیار اور وزن کی گارنٹی
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
قائم شدہ 1952ء
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
میاں حنیف احمد کامران
ربوہ 0092 47 6212515
28 لندن روڈ، مورڈن SM4 5BQ
0044 203 609 4712
0044 740 592 9636

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر
SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO
100% معیاری رزلٹ
سہولت آپکی دہلیز پر
کی طرف سے احباب جماعت کو عیدالاضحیٰ مبارک ہو
اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔
Ph: 0476215955
Mob: 03336700829
03337700829
پتہ: نزد فیصل بنک گولبازار ربوہ